بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

آں مسیح دور آخر مہدی آخر زمان | رجسٹرڈ نمبر ال ۴۸۸ | ای جہان منتظر خوش باش کامد دلستان

نمبر ۸ — سلسلۃ القدیم جلد ۵

نمبر ۸ — سلسلۃ الجدید جلد ۲ — ۲۸

Digitized by Khilafat Library

ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء

جمعۃ المبارک

دوا بینی ۔ شفا بینی غرض دار الامان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | گر چہ گویم باتو گر آئی بیا در قادیان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عنہ

معاونین درجہ اول جنکو دو روپیہ پر اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے ﴿ ۵

معاونین درجہ دوم جن کو عہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے ﴿ للعہ

[illegible]

عام قیمت بعد سے فی پرچہ ۲ روپیہ جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار ادا نہ فرماوینگے ان سے بحساب للعہ لیجاویگی ۔ نمونہ کا پرچہ کیواسطے ۱ کا ٹکٹ آنا چاہیئے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ۔ بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی روپیہ ارسال کر چکنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو بذریعہ خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے ۔ مینجر ۔ لوکل عا ۔ افریقہ صہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را بروشد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں مورد لعن خداست

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یکسر مو دوری از اں عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے ۔ شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوئم ۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا ۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لیے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا ۔ ششم ۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا ۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر کرے گا ۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا ۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا ۔ ہشتم ۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا ۔ نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا ۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا ۔ دہم ۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا ۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۔ ۳ بار آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ پھر اس کے بعد آپ مع حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی
بنگالہ کی نسبت ایک پیشگوئی

۱۱۔ فروری ۔ الہام ہوا ۔ پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ حکم جاری کیا گیا تھا ۔ اب اُن کی دلجوئی ہوگی۔

۱۶۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ ربّ اشفِ زوجتی هذه واجعل لها برکات فی السماء وبرکات فی الارض۔

۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ عورت کی چال ۔ ایلی ایلی لما سبقتانی ۔ بریّت ۔ واذ کففت عن بنی اسرائیل ۔ یہ خیال گذرتا ہے ۔ واللہ اعلم کہ کوئی شخص زنانہ طور پر مکر کرے ۔ یعنی مردِ میدان بنکر کارروائی نہ کرے ۔ بلکہ چھپ کر عورتوں کی طرح کوئی نقصان پہنچانا چاہے ۔ جس کا نتیجہ آخر بریّت ہو مگر یہ صرف اجتہادی رائے ہے ۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے ۔ اس کے کیا معنے ہیں ۔ ایک مردوں کی چال ہوتی ہو اور ایک زنانہ چال ہوتی ہے جو گمنام ہو کر کوئی بدی کرتا ہے ۔ یا عورت کی طرح چھپکر کوئی حملہ کرتا ہے اور آخری فقرہ کے یہ معنے ہیں کہ فرعون کے شر سے ہم نے بنی اسرائیل کو بچا لیا۔

۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ دیکھا کہ منظور محمد صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور دریافت کرتے ہیں کہ اس لڑکے کا کیا نام رکھا جائے ۔ تب خواب سے حالت الہام کی طرف چلی گئی اور یہ معلوم ہوا

”بشیر الدولہ“

فرمایا ۔ کئی آدمیوں کے واسطے دعا کی جاتی ہے معلوم نہیں کہ منظور محمد کے لفظ سے کس کی طرف اشارہ ہے ۔ ممکن ہے کہ بشیر الدولہ کے لفظ سے یہ مراد ہو کہ ایسا لڑکا میاں منظور محمد کے پیدا ہوگا جس کا پیدا ہونا موجب خوشحالی اور دولتمندی ہو جائے ۔ اور یہ بھی قرین قیاس ہے کہ وہ لڑکا خود اقبالمند اور صاحب دولت ہو ۔ لیکن ہم نہیں کہہ سکتے کہ کب اور کس وقت یہ لڑکا پیدا ہوگا ۔ خدا نے کوئی وقت ظاہر نہیں فرمایا ۔ ممکن ہے کہ جلد ہو یا خدا ان میں کئی برس کی تاخیر ڈالدے

ڈائری
القول الطیب

۱۸۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ فرمایا ۔ خدا تعالیٰ ظالم نہیں اور نہ انسان کی طرح چڑچڑا ہے ۔ جب کسی کو عذاب ملتا ہے تو وہ دراصل اس انسان کے اپنے ہی اعمال کی ایک حالت ہوتی ہے۔

ایک شخص نے عرض کی میرے باپ کی دکان خراب حالت میں ہوگئی ہے ۔ اگر وہ درست ہو جاوے تو میں مرزا صاحب کو مان لوں گا ۔ فرمایا ۔ خدا تعالیٰ کو ان باتوں کے ساتھ آزمانا نہیں چاہیئے ۔ میں تعجب کرتا ہوں ان لوگوں کی حالت پر جو اس قسم کے سوال کرتے ہیں ۔ خدا کو کسی کی کیا پرواہ ہے ۔ کیا یہ لوگ خدا پر اپنے ایمان لانے کا احسان رکھتے ہیں جو شخص سچائی پر ایمان لاتا ہے ۔ وہ خود گناہوں سے پاک ہونے کا ایک ذریعہ تلاش کرنیوالا ہے ورنہ خدا کو اس کی کیا حاجت ہے ۔ خدا فرماتا ہے ۔ کہ اگر تم سب کے سب مرتد ہو جاؤ ۔ تو وہ ایک اور نئی قوم پیدا کر لیگا ۔ جو اس سے پیار کریگی جو شخص گناہ کرتا اور کافر بنتا ہے وہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کرتا اور جو ایمان لاتا ہے ۔ وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بڑھا نہیں دیتا ۔ ہر ایک شخص اپنا ہی فایدہ یا نقصان کرتا ہے۔

جو لوگ خدا پر احسان رکھ کر اور شرطیں لگا کر ایمان لانا چاہتے ہیں ان کی وہ حالت ہے کہ ایک شخص جو سخت پیاس میں مبتلا ہے ۔ پانی کے چشمہ پر جاتا ہے ۔ اور وہ کھڑا ہو کر کہتا ہے کہ اے چشمہ میں تیرا پانی تب پیوں گا جب کہ تو مجھے ایک ہزار روپیہ نکال کر دیوے ۔ بتاؤ اس کو چشمہ سے کیا جواب ملیگا ۔ یہی کہ جا پیاس سے مر ۔ مجھے تیری حاجت نہیں ۔ خدا تعالیٰ غنی اور بے نیاز ہے

۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ ایک دوست نے جو باہر سے تشریف لائے تھے ۔ اس جگہ کی جماعت احمدیہ کے ایک شخص کی کسی عملی کمزوری کی شکایت کی ۔ فرمایا ۔ جیسے جیسے جماعت بڑھتی جاتی ہے اس قسم کے مشکلات بھی پیدا ہوتے جاتے ہیں ۔ کیونکہ ہر قسم کے لوگ داخل ہو جاتے ہیں ۔ خدا تعالیٰ چاہے تو رفتہ رفتہ ان کی کمزوریاں بھی دور ہو جاتی ہیں۔

۲۰۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ امریکہ میں دو جگہ سخت زلزلہ کا ذکر تھا ۔ فرمایا ۔ بحالت مجموعی تاریخ میں دیکھا جائے ۔ تو ایسا سلسلہ زلازل جو تمام دنیا پر محیط ہو گیا ہو ۔ کبھی نظر نہیں آتا ۔ اس میں ایک تنبیہ ہے ۔ جس سے سمجھنے والے فایدہ حاصل کر سکتے ہیں ۔ کسوف خسوف بھی پہلے اس طرف ہوا تھا ۔ پھر دوسرے سال امریکہ میں ہوا تھا

حضرت باوا نانک کا ذکر تھا ۔ فرمایا ۔ چولہ اور مسلمانوں کی مصاحبت اور دیگر تمام امور صاف بتلاتے ہیں ۔ کہ باوا نانک مسلمان تھے ۔ لیکن ان کا اس طرح سے ظاہر نہ ہونا بھی ایک بڑی مصلحت اپنے اندر رکھتا ہے ۔ کیونکہ وہ اس طرح کھلے طور پر تمام تعلقات چھوڑ کر مسلمانوں میں شامل ہوتے تو اکیلے ہوتے ۔ برخلاف اس کے اب ایک بڑی جماعت کئی لاکھ آدمیوں کی ساتھ ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔

اخبار قادیان

۱۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں

۲۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب بخیریت ہیں ۔ درس قرآن شریف حسب معمول ہوتا ہے ۔ حضرت مولوی محمد احسن صاحب بوجہ ایک ضروری کام خانگی کے سبب وطن تشریف لے گئے ہیں

۳۔ اس ہفتہ میں بابو برکت علی صاحب بمعہ برادران لاہور بابو محمد الٰہی بابو خیر الدین شاہ صاحب فخر الاسلام کوہاٹ سے بعض دوست ویپ گراں سے اور دیگر مختلف مقامات سے تشریف لائے۔

۴۔ اس ہفتہ میں بارش خوب ہوئی ۔ موسم میں خنکی ہے ۔ ہوا تیز چلتی ہے۔

۵۔ سید امیر علی شاہ صاحب اسی جگہ مقیم ہیں ۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریباً ہر شب آپ کو زیارت ہوتی ہے اور دیگر بزرگ انبیاء کی اور اولیاء اللہ کی تصدیق دربارہ حضرت مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے کے وہ ہر شب دیکھتے ہیں ۔ فقط ۔ عرب صاحب کی کتاب لغات القرآن ۲۰۰ صفحہ تک چھپ چکی ہے

احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے

تقریر حضرت مسیح موعود۔ ۲۷۔ دسمبر ۱۹۰۶ء

سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار بدر مورخہ ۷ فروری ۱۹۰۷ء

ان امور کے علاوہ جو اوپر بیان کئے گئے اور بھی علمی اعتقادی غلطیاں مسلمانوں کے درمیان پھیل رہی ہیں۔ جن کا ادا کرنا ہمارا کام ہے۔ مثلاً ان لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ عیسیٰ اور اس کی ماں مس شیطان سے پاک ہیں اور باقی سب نعوذ باللہ پاک نہیں ہیں۔ یہ ایک صریح غلطی ہے۔ بلکہ کفر ہے۔ اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت اہانت ہے۔ ان لوگوں میں ذرہ بھی غیرت نہیں۔ جو اس قسم کے مسائل گھڑ لیتے ہیں اور اسلام کو بے عزت کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ لوگ اسلام سے بہت دور ہیں۔ اصل میں یہ مسئلہ اس طرح سے ہے۔ کہ قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ پیدائش دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک مس روح القدس سے اور ایک مس شیطان سے۔ تمام نیک اور راستباز لوگوں کی اولاد مس روح القدس سے ہوتی ہے اور جو اولاد بدی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ وہ مس شیطان سے ہوتی ہے۔ تمام انبیاء مس روح القدس سے پیدا ہوئے تھے۔ مگر چونکہ حضرت عیسیٰ کے متعلق یہودیوں نے یہ اعتراض کیا تھا۔ کہ وہ نعوذ باللہ ولد الزنا ہیں اور مریم کا ایک اور سپاہی پنڈارا نام کے ساتھ تعلق ناجائز کا ذریعہ ہیں۔ اور مس شیطان کا نتیجہ ہیں۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ سے یہ الزام دور کرنے کے واسطے ان کے متعلق یہ شہادت دی تھی۔ کہ ان کی پیدائش بھی مس روح القدس سے تھی چونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کے متعلق کوئی اس قسم کا اعتراض نہ تھا۔ اس واسطے ان کے متعلق ایسی بات بیان کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑی۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین عبد اللہ اور آمنہ کو تو پہلے ہی سے ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اور ان کے متعلق ایسا خیال وگمان بھی کبھی کسی کو نہ ہوا تھا۔ ایک شخص جو مقدمہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ تو اس کیواسطے صفائی کی شہادت کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن جو شخص مقدمہ میں گرفتار ہی نہیں ہوا۔ اس کے واسطے صفائی شہادت کی کچھ ضرورت ہی نہیں۔

ایسا ہی ایک اور غلطی جو مسلمانوں کے درمیان پڑ گئی ہوئی ہے۔ یہ معراج کے متعلق ہے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا تھا۔ مگر اس میں جو بعض لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ صرف ایک معمولی خواب تھا سو یہ عقیدہ غلط ہے۔ اور جن لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ معراج میں آنحضرت اسی جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے تھے سو یہ عقیدہ بھی غلط ہے۔ بلکہ اصل بات اور صحیح عقیدہ یہ ہے کہ معراج کشفی رنگ میں ایک نورانی وجود کے ساتھ ہوا تھا۔ وہ ایک وجود تھا۔ مگر نورانی اور ایک بیداری تھی۔ مگر کشفی اور نورانی جس کو اس دنیا کے لوگ نہیں سمجھ سکتے مگر وہی جن پر وہ کیفیت طاری ہوئی ہو۔ ورنہ ظاہری جسم اور ظاہری بیداری کے ساتھ آسمان پر جانے کے واسطے تو خود یہودیوں نے معجزہ طلب کیا تھا۔ جس کے جواب میں قرآن شریف میں کہا گیا تھا۔ قل سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولا۔ کہدے میرا رب پاک ہے میں تو ایک انسان رسول ہوں انسان اس طرح اڑ کر کبھی آسمان پر نہیں جاتے۔ یہی سنت اللہ قدیم سے جاری ہے۔

ایک اور غلطی اکثر مسلمانوں کے درمیان ہے۔ کہ وہ حدیث کو قرآن شریف پر مقدم کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ غلط بات ہے قرآن شریف ایک یقینی مرتبہ رکھتا ہے۔ اور حدیث کا مرتبہ ظنی ہے۔ حدیث قاضی نہیں بلکہ قرآن اس پر قاضی ہے۔ ہاں حدیث قرآن شریف کی تشریح ہے۔ اس کو اپنے مرتبہ پر رکھنا چاہیئے۔ حدیث کو اس حد تک ماننا ضروری ہے۔ کہ قرآن شریف کے مخالف نہ پڑے۔ اور اس کے مطابق ہو۔ لیکن اگر اس کے مخالف پڑے۔ تو وہ حدیث نہیں بلکہ مردود قول ہے لیکن قرآن شریف کے سمجھنے کے واسطے حدیث ضروری ہے قرآن شریف میں جو احکام الٰہی نازل ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو عملی رنگ میں کر کے اور کرا کے دکھا دیا اور ایک نمونہ قائم کر دیا۔ اگر یہ نمونہ نہ ہوتا۔ تو اسلام سمجھ میں نہ آسکتا۔ لیکن اصل قرآن ہے۔ بعض اہل کشف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست ایسی احادیث سنتے ہیں جو دوسروں کو معلوم نہیں ہوتیں۔ یا موجودہ احادیث کی تصدیق کر لیتے ہیں۔

غرض اس قسم کی بہت سی باتیں ہیں۔ جو کہ ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔ جن سے خدا تعالےٰ ناراض ہے۔ اور جو اسلامی رنگ سے بالکل مخالف ہیں۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ اب ان لوگوں کو مسلمان نہیں جانتا۔ جب تک کہ وہ غلط عقائد کو چھوڑ کر راہ راست پر نہ آجاویں۔ اور اس مطلب کے واسطے خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے۔ کہ میں ان سب غلطیوں کو دور کر کے اصلی اسلام پھر دنیا پر قائم کروں۔

یہ فرق ہے۔ ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان۔ ان کی حالت وہ نہیں رہی۔ جو اسلامی حالت تھی۔ یہ مثل ایک خراب اور نکمے باغ کے ہو گئے۔ ان کے دل ناپاک ہیں۔ اور خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ایک نئی قوم پیدا کرے جو صدق اور راستی کو اختیار کر کے سچے اسلام کا نمونہ ہو فقط

یادگار کریم

یہ وہ نظم ہے۔ ۲۴ بند میں جو محمد دین ثاقب صاحب نے اس وقت پڑھی تھی۔ جب کہ ان مولوی حضرت عبد الکریم مرحوم کے صندوق جنازہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کرنیکے واسطے حضرت مسیح موعود مع جمیعہ خدام میدان مقبرہ میں موجود تھے۔ سفید عمدہ کاغذ پر خوشخط چھپ کر طیار ہو گئی ہے جب میرے پاس کل پہنچی تو اس کو پڑھتے ہوئے حضرت مولوی صاحب مرحوم کے حالات زندگی اور وفات کا ایک نقشہ آنکھوں کے سامنے کھچ گیا۔ یہ نظم میرے پاس ریویو کیواسطے آئی ہے مگر وہ میرے ریویو کی محتاج نہیں۔ جب کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے فرما دیا۔ کہ میرا بھی کچھ لکھنے کا ارادہ تھا۔ مگر اب ضرورت نہیں رہی۔ محمد نواب خان صاحب نے میرے منشار کو پورا کر دیا ہے۔ اگر یہ نظم بصورت کتاب نہ چھپ چکی ہوتی۔ اور چھپوانیوالے صاحبان کا اس پر خرچ نہ ہو چکا ہوتا جو کہ صرف فروخت کتاب سے نکلسکتا ہے تو میں ساری نظم کو اول سے آخر تک درج اخبار کر دیتا۔ اسوقت چند اشعار بطور نمونہ درج کرتا ہوں۔

آہ اے عبد الکریم اے جان قوم
وے نشانِ احمدیت شانِ قوم
قوم دل سے تھی تری جان پر نثار
اور جان و دل سے تو قربان قوم
ٹوٹ بیٹھے تو ملاتا تھا ہمیں
روٹھ بیٹھے تو مناتا تھا ہمیں
توڑتا تھا دشمنوں کے دانت تو
ہنستے تھے جب دین کے احکام پر
آہ پیارے دوست اے عبد الکریم
ہم ہوں قربان تیرے پیارے نام پر
خلد میں جانا مبارک ہو تجھے
ہو رہا ہے خلد میں ویلکم ترا
شوق مہمانے جنت میں گیا
چھوڑ کر تو ہم کو پیارے میزبان
عیسےٰ احمدؑ کے در پر مر مِٹا
اک دم معجز نما کے واسطے

لحن داودی ترے قرآن کا ٭ دیگا واں تخت سلیمانی تجھے
آکے پیچھے تو نے جب پائے امام ٭ مل گیا تجھ کو امامت کا مقام
کر دیا تو نے مسلمان سیالکوٹ ٭ تیرا کب ہوے گا احسان سیالکوٹ
تجکو رخصت کر کے کرتے ہیں دعا ٭ تو خدا سے خوش ہوا اور تجھ سے خدا

اشتہار میں ثاقب صاحب نے اپنی گذشتہ اور موجودہ شاعری پر مفید مضمون لکھا ہے قیمت صرف ۲؍۔ مالیر کوٹلہ میں محمد اسماعیل و عبد اللہ احماری تاجران کتب سے اور قادیان میں سید عبد الحی عرب سے مل سکتی ہے۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

مذہبِ عیسوی کا فرقہ مارمن

اس زمانہ کے عیسوی فرقوں میں سے ایک فرقہ مارمن ہے جس کے بعض حالات سننے کے قابل ہیں اور چوں کہ مذکورہ بالا سرخی یعنی **تحقیق الادیان** کے دایرہ کے اندر یہ بات داخل ہے کہ دنیا کے مختلف ادیان اور مذاہب سے بھی وقتاً فوقتاً ناظرین کو آگاہ کیا جائے۔ اس واسطے آج میں اس فرقہ کے حالات کسیقدر تفصیل کے ساتھ درج اخبار کرتا ہوں۔

مارمن عیسائیوں کا پُرانا فرقہ نہیں ہے بلکہ انیسویں[19] صدی عیسوی میں ہی اس کی ابتدا ہوئی تھی۔ اس فرقہ کا بانی ایک شخص **جوزف سمتھ** نام تھا۔ جوزف انگریزی میں لفظ یوسف کا بگاڑ ہے۔ اور سمتھ کے لغوی معنے لوہار کے ہیں۔ اس جگہ سمتھ کا لفظ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ جوزف کا خاندانی نام سمتھ تھا۔ اور پیدائش پر اس کا نام جوزف رکھا گیا تھا چوں کہ اس فرقہ کی کتب میں اس بانی کا نام زیادہ تر جوزف ہی لکھا جاتا ہے۔ اس واسطے ہم بھی اس کا نام اختصار کے واسطے صرف جوزف ہی آیندہ لکھیں گے سب سے پہلے ہم مختصراً جوزف کے سوانح لکھتے ہیں۔

جوزف۔ ۲۳۔ دسمبر ۱۸۰۵ء کو بمقام شرن ضلع ونڈسر واقعہ ریاست ورمانٹ ملک امریکہ شمالی پیدا ہوا تھا۔ وہ ایک غریب کسان کے گھر میں پیدا ہوا۔ جو بہ سبب افلاس کے اپنی اولاد کو چنداں تعلیم نہ دے سکتا تھا۔ اس واسطے جوزف کے واسطے حصول تعلیم کے راہ کچھ کشادہ نہ تھے۔ اور وہ اپنے آبائی پیشہ میں مصروف رہتا لیکن اس زمانہ میں عیسائیوں کے درمیان مختلف فرقوں کا باہم بہت تنازعہ ہو رہا تھا۔ اور سخت لڑائی جھگڑے باہم ہمیشہ واقع ہوتے رہتے تھے۔ چوں کہ مذہب عیسوی کی بنا کسی خاص شریعت پر نہیں۔ توریت کی شریعت کو خود یسوع کے کفارے نے ترک کرایا اور یسوع خود کوئی شریعت لے کر نہ آیا تھا۔ صرف چند اخلاقی باتیں تھیں وہ بھی **وقع الوقتی کے نسخے** تھے اور انسان کی فطرت طبعاً ایک قانون اور قاعدہ چاہتی ہے۔ اور وہ قانون خدا کی کتاب میں نہ ملا۔ تو لوگ خود گھڑنے لگے اور من گھڑت کو مقدس اور متبرک کہنے لگے تو خواہ مخواہ اختلاف ہوا۔ اس واسطے ہمیشہ جو کثرت فرقوں کی عیسائیوں کے درمیان عیسائیت کے روز اول سے لے کر آج تک ہوتی رہی ہے۔ وہ کسی اور فرقہ میں نہیں ہوئی۔ سب سے اول خود یعقوب برادر یسوع اور پولوس رسول کے درمیان اس قدر اختلاف تھا کہ ہر دو کے گرجے جدا جدا تھے۔ پولوس کہتا تھا۔ کہ یعقوب میں عیسائیت نے دخل نہیں دیا وہ یہودی کا یہودی ہے۔ پُرانے عقاید اور رسومات کی پیروی کرتا ہے۔ ہیکل میں جاتا ہے یعقوب کہتا تھا۔ کہ یسوع کوئی نیا مذہب ہمارے واسطے نہیں لایا وہی شریعت ہے جو موسیٰ لایا تھا اور اسی پر پختہ کرنا اور غلطیوں کو دور کرنا یسوع کا کام تھا وہ موسیٰ کی شریعت کا ایک خادم نبی تھا۔ ہماری رائے میں یعقوب کا مذہب سچا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ وہ دیر تک چل نہ سکا اور چوں کہ پولوسی عقائد میں اباحت اور آزادی اور دنیوی آرام اور عیش کا حصہ بہت تھا اس واسطے بالآخر پولوسی عقیدہ دنیا پرستوں کے دلوں پر غالب ہے اور آج کل جو عیسوی عقیدہ دنیا میں رائج ہے اس کو اگر پولوسی مذہب کہا جاوے۔ تو بہت موزوں ہوگا خیر۔ اس جگہ ہم عیسوی مذہب کی تاریخ لکھنے نہیں بیٹھے۔ مطلب صرف اتنا ہے کہ عیسوی مذہب میں فرقے بہت بنتے رہے ہیں اور اب بھی بنتے رہتے ہیں جس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان کے پاس کوئی صحیح جامع شریعت نہیں ہے

لیکن اصل بات کی طرف رجوع کرنے سے پہلے میں اتنا کہنا مناسب سمجھتا ہوں کہ میں نے یسوع کی چند اخلاقی باتوں کو **وقع الوقتی کے نسخے** کیوں کہا۔ اس کا باعث یہ ہے۔ کہ یسوع کے وقت میں قوم یہود نہایت سخت دل تھی۔ یسوع کو جو ساتھی ملے تھے۔ وہ نہایت کمزور بودے اور کچے تھے۔ اور ایک تو ایسا نمک حرام تھا۔ کہ مبلغ ۳۰ کی لالچ پر اپنے مُرشد کو بیچدیا۔ یہ ایسا واقع ہے کہ جس کے بیان کرتے بھی شرم آتی ہے۔ ایسے وقت میں یسوع نے اپنے مریدوں کو چند ایک اخلاقی باتیں جو اس وقت مصیبت غربت اور تنگی کے مناسب حال سکھلائیں۔ مثلاً یہ کہ کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری بھی پھیر دو۔ کوئی کُرتہ مانگے تو چادر بھی دیدو وغیرہ۔ یہ سب باتیں وقع الوقتی کے لیے تھیں۔ ورنہ یسوع کوئی شریعت یا عام قانون نہ سکھلاتا تھا۔ اور نہ وہ کوئی قانون سکھلانے کے واسطے دنیا میں آیا تھا۔ اور نہ ایسا قانون عام ہو سکتا ہے اور نہ اس پر کوئی عمل کر سکتا ہے۔ اگر کوئی کر سکتا تو روس کوریا کے ساتھ سائبیریا بھی ایک حصہ لڑائی کے بغیر جاپانیوں کو دیدیتا اور ہماری سرکار برطانیہ ٹرانسوال کے ساتھ کیپ کالونی بھی بوئروں کو دیدیتی۔ مگر دانا لوگ جانتے ہیں۔ کہ یہ قواعد عام انسانی فطرت کے برخلاف ہیں۔ لیکن ممکن ہے کہ کسی خاص سخت کمزوری کے وقت میں دفع الوقتی کے طور پر ان کا استعمال کیا گیا ہو۔

الغرض امریکہ میں مختلف مذاہب کا ایک بڑا شور بپا تھا جس وقت کہ **جوزف** نے کچھ ہوش سنبھالی اور اس کے گھر کا کوئی آدمی کسی فرقہ میں شامل ہوتا تھا۔ اور کوئی کسی میں لیکن جوزف ہمیشہ ششدر و پیچ میں رہا۔ اور کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔ کہ کس فرقہ میں داخل ہو۔ ہر ایک فرقہ کی کچھ کچھ خبر رکھتا۔ کبھی کسی کے گرجہ میں جاتا اور کبھی کسی کے گرجہ میں۔ فرقہ میتھاڈسٹ کی طرف نسبتاً اس کا میلان زیادہ تھا۔ لیکن کچھ فیصلہ نہ کر سکتا تھا کہ میں کس میں داخل ہو جاؤں۔

اس وقت **جوزف** کی عمر پندرہ سال کی تھی اور اس کا باپ بھی کہ میں مذہب کے متعلق اسی فکر میں تھا کہ کون سا مذہب سچا ہے۔ کہ ایک دن انجیل میں سے یعقوب کا خط پڑھتے ہوئے یہ آیت میری نگاہ سے گذری کہ ”پھر اگر کوئی تم میں سے حکمت میں قاصر ہو وے تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا اور اُلہنا نہیں دیتا ہے کہ اس کو عنایت ہوگی،، اس آیت کو پڑھ کر میری زندگی کا ایک نیا پہلو شروع ہوا اور میں علیحدگی میں گیا۔ اور ایک بالکل خلوت کی جگہ تلاش کر کے اور اپنے اردگرد دیکھ کر کہ مجھے کوئی نہیں دیکھتا۔ میں دُعا میں مصروف ہُوا کہ خدا سے دریافت کروں کہ ان فرقہائے مذہب عیسوی میں سے کون سا فرقہ راہ راست پر ہے۔ میں نے **قبل ازیں کبھی دعا نہ مانگی تھی**۔ میں اسی دعا میں مصروف تھا کہ مجھ پر ایک حالت طاری ہوئی۔ کہ فوراً مجھے کسی طاقت نے زور کے ساتھ گرفت کر لیا اور میری زبان بالکل بند ہو گئی۔ میرے اردگرد تمام بالکل تاریکی چھا گئی اور ایسا معلوم ہوا۔ کہ میں فوراً تباہ ہو جاؤں گا۔ تب میں نے خدا سے التجا کی۔ کہ اس دشمن سے مجھے رہائی ملے۔ اس وقت ایک روشنی میرے سر کے اوپر نمودار ہوئی اور مجھ پر پڑی اور وہ دشمن جاتا رہا اور میں نے دیکھا کہ میرے سامنے دو شخص کھڑے ہیں۔ اور وہ ہر دو ہوا میں معلق ہیں۔ ان میں سے ایک نے میرا نام لے کر اور دوسرے کو مخاطب کر کے کہا کہ **یہ میرا پیارا بیٹا ہے اس کی سُنو** جب مجھے اسی حالت میں بولنے کی طاقت محسوس ہوئی تو میں نے ان اشخاص سے دریافت کیا کہ کون سا فرقہ سچا ہے اور کس میں میں شامل ہو جاؤں۔ تب انہوں نے مجھے جواب دیا۔ کہ ”**تو کسی فرقہ (عیسویت) میں داخل نہ ہو کیونکہ وے سب کے سب جھوٹے ہیں**۔ اس کے بعد جب مجھے ہوش آئی تو میں نے دیکھا کہ میں پشت کے بل لیٹا ہوا ہوں اور میرا مونھ اوپر کی طرف ہے۔

یہ ایک حالت مکاشفہ ہے۔ جو **جوزف** کو حاصل ہوئی اور اس کے باقی سارے سوانح میں کوئی ایسی حالت ہمکو نظر نہیں آتی اس مکاشفہ میں دو باتیں بالخصوص قابل غور ہیں اول یہ کہ جوزف کو فقط اتنے پر کہ وہ عیسائیت کے تمام فرقوں سے بیزار ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف دعا کرنے کے واسطے جھکا۔ اور اس دعا میں اس نے کسی شرک کا بھی استعمال نہیں کیا۔ کیونکہ اس نے ایک موحد کی طرح خدا تعالیٰ سے دعا مانگی اور مشرک عیسائیوں کی طرح یسوع کو خدا نہیں مانا۔ اس توجہ الی اللہ کا یہ نتیجہ ہُوا کہ اس کے حق میں وہ الفاظ بولے گئے جو خود حضرت عیسےٰ کے حق میں بولے گئے تھے۔ کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ عیسائی لوگوں نے ان الفاظ کے معانی کے سمجھنے میں بہت غلطی کھائی ہے خود توریت انجیل کا عام محاورہ ہے۔ کہ جو شخص خدا کی طرف جھکتا ہے وہ خدا کا بیٹا کہلاتا ہے۔ یہ ایک عام محاورہ ہے۔ اور بیٹے سے مراد فقط پیارے کے ہیں کیوں کہ تمام کتب سماوی سے ثابت ہے کہ جب انسان توبہ و استغفار کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی طرف جھکتا ہے تو خدا اس سے پیار کرتا ہے۔ دوسری بات قابل غور یہ ہے۔ کہ **جوزف** کے سامنے صرف عیسائی مذہب موجود تھا۔ امریکہ

مین اور کوئی دوسرا مذہب تہا۔ عیسائیت کے سوائے دیگر مذاہب کے بالارت مفصل تذکرہ کا ممکن ہے کہ اس نے کسی اور مذہب کا نام بہی کبھی نہ سنا ہو۔ اس واسطے اس کی دعا یہی تہی کہ عیسائیت کے جسقدر فرقے اس وقت دنیا مین ہین۔ ان مین سے کون سا سچا ہے اس کا جواب جو اوسے ملا وہ بالکل صحیح تہا۔ کہ اس وقت عیسائیون کا کوئی فرقہ بھی راستی پر نہیں وہ سب جھوٹے ہین۔ یہ بالکل سچا کلام ہے۔ کیون کہ اس وقت تو تمام مذہب عیسوی جہوٹہا ہے۔ آن حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے پہلے ہی سے عیسائیت مین اس قدر نا پاکی پہیل چکی تہی کہ اصل مذہب عیسوی کا نام و نشان باقی نہ رہا تہا۔ چہ جائیکہ کوئی فرقہ اس وقت سچا ہوتا۔

(باقی آئندہ - انشاء اللہ تعالےٰ)

بدر منوّر

مورخہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء

سورہ فتح

(سلسلہ کیواسطے دیکہو اخبار ۹ فروری ۱۹۰۶ء)

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ - وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور عذاب دے اللہ۔ منافق مردون اور منافق عورتوں کو۔ اور مشرک مردون اور مشرک عورتون کو۔ جنہون نے گمان کیا اللہ پر بُرا گمان۔ ان پر گردش ہے بدی کی اور غضب کیا ہے اللہ تعالےٰ نے اُنپر اور ان کو دور بدر کیا ہے اور طیار کیا ہے ان کے واسطے دوزخ اور وہ بُری جگہ ہے رہنے کی۔ اس جگہ نفاق کا اشارہ ان لوگوں کی طرف ہے۔ جو صلح حدیبیہ کے وقت حضور علیہ السلام کے ہمراہ نہین گئے تھے اور انہون نے خیال کیا تہا۔ کہ اب اس مہم سے مسلمان واپس نہ آئین گے۔ اور اسی جگہ ہلاک ہو جائین گے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے متعلق بھی پہلے سے پیش گوئی کی۔ کہ اس وقت ایک گروہ ایسا بھی ہوگا۔ جو خدا پر بھروسہ رکھنے والا نہ ہوگا۔ اور یہ خیال کریگا۔ کہ اب تو مسلمان ہلاک ہی ہو جائین گے۔ ان کا اور مشرکوں کا جو ہلاک ہونے والے اور دربدر ہونے والے تھے ایک ہی سا انجام تہا۔

علاوہ اس عذاب کے جو ان منافقین اور مشرکین کے واسطے مابعد الموت ہو خود اس دنیا مین بھی ان کے واسطے ہلاکت اور تباہی اور دربدر خواری کا ایک عظیم الشان نمونہ نمودار ہوا۔ اول تو خود فتح مکہ کے پہلے تمام بڑے بڑے سرغنہ کفر کے ہلاک ہو گئے اور ان کی اولاد کچہ مسلمان ہو گئی۔ کچہ ذلیل اور تباہ ہو گئی۔ دوم کچہ لوگ فتح مکہ پر وہان سے بہاگ کر ملک افریقہ مین چلے گئے۔ اور چونکہ اسلامی نور ہر طرف ترقی کرتا گیا۔ اور افریقہ کے شہرون اور بستیون مین بھی جا پہنچا۔ تو وہ تاریکی کے دوست اور نور کے دشمن وہان سے بھی بہاگ کر جنگلون اور بیابانون مین جاگزین ہوئے۔ جہان تہذیب سے دُور رہ کر رفتہ رفتہ بالکل تباہ ہوئے۔ اور یورپ کی مہذب قومین ان کو غلام بنا کر امریکہ اور دیگر مختلف بلاد مین مزدوری کے واسطے لے گئین۔ اور جس بے رحمی کا سلوک ان کے ساتہ ہوا۔ وہ غضب الٰہی کا ایک عبرتناک نظارہ ہے۔ لکھا ہے۔ کہ مشکین باندہ کر اور پاؤن مین زنجیر ڈال کر جب ان لوگون کو جہاز پر سوار کر کے امریکہ کی کانین کہودنے کے لئے لے جاتے۔ تو جہاز پر کہانے کی اس قدر تنگی کی جاتی۔ کہ کئی کئی روز تک ان لوگون کو بہوکہا رکہا جاتا۔ اور جب یہ بے حس و حرکت ہو کر مردہ سے ہو کر پڑ رہتے۔ اور بڑی بڑی چابکون سے ان کو مارا جاتا تاکہ وہ اچہلین اور کودین اور ان کے خون کا دوران اور جوش قائم رہے۔ اس قسم کے بہت سے واقعات عیسائیون کے طریقہ غلامی کی تاریخ کو سیاہ کر رہے ہین۔ لیکن یہ سب عذاب ان لوگون پر اس وجہ سے پڑا۔ کہ انہون نے اللہ تعالےٰ کے رسول کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن مین ڈالنا نہ چاہا۔ اور اس سے بہاگ نکلے مگر خدا کے آگے سے بہاگ کر کوئی کہان جا سکتا ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔ اور اللہ تعالےٰ کے لئے ہین لشکر آسمانون کے اور زمین کے اور ہے اللہ تعالےٰ غالب اور حکمت والا۔ دنیا کے بادشاہون اور سلطنتون کو یہ گہمنڈ ہوتا ہے کہ وہ بڑے لشکر والے ہین۔ یا قواعدان فوج رکھتے ہین۔ لیکن دراصل فتح اسی کو ہوتی ہے جس کے لئے خدا تعالےٰ کی نصرت کے سامان مہیا ہو جاوین۔ تمام انبیاء اور رُسل دنیا مین بے سروسامانی کے ساتہ آئے ہین۔ اور بڑے بڑے بہاری لشکرون پر فتح پاتے ہین۔ کیون کہ خدا کی فوجیں ان کی تائید میں ہوتی ہیں۔ حضرۃ موسیٰ علیہ السلام اکیلے تھے۔ جب فرعون کے مقابلہ مین کھڑے ہوئے۔ فرعون کی فوج ایک پُرانی جنگی اور قواعددان فوج تھی۔ موسیٰ کی فوج وہ تھی۔ جنہون نے ساری عمر تلوار کو ہاتہ نہ لگایا تہا۔ لیکن الٰہی فوج نے جو حضرت موسیٰ کی مددگار تھی۔ ایسا ہاتہ دکہایا۔ کہ فرعون کو اس کے لشکر سمیت غرق کر دیا۔ ایسا ہی آن حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین جب کل ۳۱۳ مسلمان میدان بدر مین نکلے۔ تو مقابل ہزار دشمن تھے۔ کفار سب میدان جنگ کے جوان تجربہ کار اور فنون حرب سے آگاہ تھے۔ اور مسلمان اکثر ناتجربہ کار لوگ تھے۔ کفار کے پاس سب سامان جنگ موجود تھا۔ باوجود ان سب باتون کے چونکہ خدا کا لشکر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت میں تہا۔ اس واسطے آپ کی جماعۃ کو فتح ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کا لشکر اگرچہ عوام کو نظر نہیں آتا۔ مگر اندر ہی اندر وہ ایسا کام کرتا ہے۔ کہ دشمنان دین بہی حیران رہ جاتے ہین۔ جنود اللہ کی امداد مختلف رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے اور اس کی مثالیں خود اس زمانہ مین موجود ہیں حضرت مسیح موعود کو اکثر ظہور نشانات کے وقت اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ الہام ہوتا ہے۔ کہ میں اپنے لشکروں کے ساتہ تیری امداد کے واسطے آتا ہوں۔ چنانچہ ان لشکروں کی ایک کارروائی گذشتہ زلزلہ ۴۔ اپریل ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کی شکل مین نمودار ہوئی۔ اور ابہی ایک اور زبردست کارروائی ہونے والی ہے۔

رب اِمّا تُرِیَنّی ما یُوعدون رب فلا تجعلنی فی القوم الظٰلمین

(باقی اگلے صفحہ پر)

انا ارسلناک شاھدا و مبشرا و نذیرا

تحقیق ہم نے ہی تجھے بھیجا ہے ۔ گواہی دینے والا ۔ اور خوش خبری دینے والا ۔ اس آیت شریف میں اللہ تعالےٰ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتا ہے ۔ کہ یہ رسول بے شک میری طرف سے ہے ۔ اور رسول کے تین عظیم الشان کاموں کا ذکر فرماتا ہے ۔ اور یہی تین کام اور ان کاموں میں کامیابی اس امر کا ثبوت ہے کہ بے شک یہ شخص اللہ تعالےٰ کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہے ۔ ان میں سے پہلا کام یہ ہے ۔ کہ وہ **شاھد** ہے تمام صداقتوں کا ۔ گذشتہ کتب اور انبیاء کی تعلیم میں بہت کچھ خلط ملط ہو چکا تھا ۔ سچ اور جھوٹ کا پہچاننا انسانی کوشش کی طاقت سے باہر نکل چکا تھا ۔ یہودیوں کی کتب مقدسہ توریت اور صحف انبیاء کے کئی نسخے بن چکے تھے ۔ سامریوں کا نسخہ اور تھا ۔ یہودیوں اور اسرائیلیوں کے آپس میں سخت نزاع تھے ۔ کوئی ان میں اگر قیامت کا قائل تھا ۔ تو ان کے مقابل قیامت کے منکر بھی تھے ۔ اور یہ الٰہی غلطی تھی ۔ کہ تمام نیکیوں کی برباد کن بات تھی ۔ اور ستاروں کی عبادت میں لگ چکے تھے ۔ تفسیری کلام اصل کلام میں مل چکا تھا ۔ پارسی آتش پرستی اور ستاروں کی عبادت میں لگ چکے تھے ۔ آریہ ورت بتوں کے آگے پیشانی رگڑ رہا تھا ۔ بلکہ وید کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والے اس قدر فرقے آپس میں اختلاف رکھتے تھے ۔ کہ ان میں بُعد المشرقین کا فرق نمایاں تھا ۔ عیسائیوں کا یہ حال تھا ۔ کہ اور مذہب والوں کے تو مختلف اعتقادی فرقے ستر بہتر ہو رہے تھے ۔ اور عیسائیوں کی خود کتب مقدسہ یا انجیل کے مختلف نسخوں کی تعداد ستر بہتر تک پہنچ چکی تھی ۔ ان سب میں سے جھوٹ کو الگ کرنا اور صداقت کو لے لینا یہ اس شاہد کا کام تھا ۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے رسول ہو کر آیا ۔

لطیفہ ۔ ایک دفعہ ایک پادری اور حضرت استاذی المعظم مولوی نور الدین صاحب ملے ۔ پادری صاحب کو اسلامی کتب کے دیکھنے اور اسلام کے برخلاف کتابیں جمع کرنے کا شوق تھا ۔ اسی ضرورت نے ایک کتاب عدم ضرورت قرآن آپ کے پیش کر دی ۔ رسالہ چھوٹا سا چند اوراق کا تھا ۔ اور اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی ۔ کہ قرآن شریف کی یہ صداقت توریت میں موجود ہے ۔ وہ انجیل میں موجود ہے ۔ اس آیت کا مطلب وید میں پایا جاتا ہے ۔ اُس آیت کا خلاصہ زند وستا میں مل سکتا ہے ۔ اس طرح مصنف نے بڑی محنت کے ساتھ قرآن شریف کی بعض آیات کو مختلف کتب مقدسہ میں سے تلاش کرنے کی کوشش کی ہوئی تھی ۔ کتاب مختصر تھی ۔ اور پھر مولوی صاحب دیکھنے والے ۔ آپ نے تھوڑی دیر میں ختم کر لی ۔ اور پادری صاحب کا شکریہ کرتے ہوئے ان کی مفید کارروائی کی داد دی ۔ اور فرمایا ۔ پادری صاحب آپ کی کتاب نے قرآن شریف پر میرے ایمان کو بہت ترقی دی ۔ اور مجھے اور بھی یقین بڑھ گیا ۔ کہ بے شک یہ خدا کا کلام ہے ۔ کیونکہ اس قدر دنیا کی مختلف کتابوں کو جمع کرنا ۔ پھر ہر ایک کتاب کی زبان جدا ہے ۔ سنسکرت ۔ پہلوی ۔ عبرانی ۔ سریانی ۔ پالی وغیرہ وغیرہ سب زبانوں کو سیکھنا پھر ان کتابوں کو بغور مطالعہ کرنا ۔ جن میں سے ایک وید کے مطالعہ کے واسطے کم از کم چالیس سال کا عرصہ تبلایا جاتا ہے ۔ پھر ان سب میں سے صداقتوں کا نکالنا اور ایک جگہ جمع کر دینا در حقیقت عرب کے بادیہ نشین اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کام نہ تھا ۔ یہ خدا ہی کا کام تھا ۔ جو سب کتب اور سب زبانوں کا مالک ہے ۔ پادری صاحب اس جمع کرنے کے علاوہ عظیم الشان صداقتوں کے دلائل صرف قرآن کریم دے ۔ اور عقل اور قانون قدرت میں تدبر کرنے کی راہ کھولائی ۔ اگر آگے جس طرح ملکی سلاطین جبر و اکراہ سے کام لیتے ۔ اور مذہبیان دین اپنے مسائل کے سامنے کسی کو کلام کرنے کی اجازت نہ دیتے تھے ۔ اور استاذ شاگردوں کے لئے آزادی کے مجاز نہ تھے ۔ تو اسلام نے افلا تعقلون ۔ افلا تبصرون ۔ افلا یتدبرون القرآن کہہ کر آزادی بخشدی ۔

اس قصہ سے لفظ **شاھد** کے معنے ناظرین کی سمجھ میں بخوبی لگ گئے ہوں گے ۔ پہلا کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی تھا ۔ جو بذریعہ قرآن شریف اس وقت دنیا کے سامنے موجود ہے ۔ دوسرا کام آپ کا یہ تھا ۔ کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشیر تھے ۔ کیا معنے ۔ ان لوگوں کو خوش خبری دینے والے جو احکام الٰہی کو ملنتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کرتے تھے ۔ ان کیواسطے آپ بشارت لے کر آئے تھے ۔ کہ وہ اس دنیا میں بادشاہ ہوں گے ۔ اور دوسرے عالم میں اہل جنت ہوں گے ۔ یہ عظیم الشان بشارت اپنے پہلے حصہ میں دنیا کے دیکھتے دیکھتے پوری ہو گئی ۔ اور اس کا پورا ہونا خود دوسرے حصہ کے پورا ہونے کی گواہی دیتا ہے ۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم **شاہد** تھے اور مبشر تھے ۔ اور ان ہر دو کاموں میں کامیاب ہونا آپ کے رسول صادق ہونے پر گواہ ہے ۔

تیسرا کام آپ کا یہ تھا ۔ کہ آپ **نذیر** تھے ۔ یعنی خدا تعالےٰ کے احکام کو نہ ماننے والوں کو ایک عذاب کی خبر دینے والے تھے ۔ جیسا کہ عرب کے غریب بیکس بے سر و سامان ابتدائی مسلمانوں کے حق میں یہ پیشگوئی کرنا ایک خارق عادت اور معجزہ تھا ۔ کہ وہ قوموں کے بادشاہ ہوں گے ۔ قیصر و کسرےٰ کے خزانے ان کے پاس آئیں گے ۔ اور بادشاہوں کی لڑکیاں ان کے گھروں میں داخل ہوں گی ۔ ایسا ہی اس زمانہ کے با سامان اور با عزت لوگوں کے حق میں یہ پیشگوئی بھی ایک معجزہ تھا ۔ کہ وہ اسلام کی مخالفت کے سبب ہلاک ہو جاویں گے ۔ اور ان کا اور ان کے بتوں کا اور ان کے حامیوں کا نام و نشان مٹ جائے گا ۔ مگر یہ پیشگوئی بھی اسیطرح پوری ہوئی ۔ اور کفار عرب آپ کی آنکھوں کے سامنے ہلاک ہو گئے اور آپ کامیاب ہوئے ۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول تھے اور آپ کی رسالت پہلا کام یہی تھا ۔ کہ آپ نے حق کو حق اور باطل کو باطل ۔ حالانکہ دنیا نہ جانتی تھی ۔ کہ حق اور باطل میں کس طرح تمیز کرے ۔ پھر حق کو ماننے والوں کے لئے آپ **بشیر** ہوئے ۔ اور باطل پر چلنے والوں کے لئے آپ **نذیر** ہوئے ۔ اور اس بشارت اور انذار نے جلد اپنا عملی رنگ دنیا کو دکھایا ۔ جس سے آپ کی صداقت رسالت روز روشن کی طرح چمکنے لگی ۔

رسید زر

فروری ۱۹۰۶ء ۔ ۶۹؍ ۔ میاں الٰہی بخش صاحب
" " " ۔ ۲۹۶؍ ۔ منشی فیروز علی صاحب
" " " ۔ ۹۹۸؍ ۔ منشی رحیم بخش صاحب
" " " ۔ ۱۰۲۸؍ ۔ مستری خدا بخش صاحب
" " " ۔ ۲۶۴؍ ۔ چودہری جلال الدین صاحب
" " " ۔ ۵۹۷؍ ۔ میاں خدا بخش صاحب
" " " ۔ ۶۷۹؍ ۔ غلام شاہ صاحب
" " " ۔ ؍ ۔ نور دین صاحب
" " " ۔ ۹۸۰؍ ۔ غلام حسین صاحب
" " " ۔ ۲۷۹؍ ۔ میاں عبد اللہ بن امام دین صاحب
" " " ۔ ۲۵۸؍ ۔ حافظ محمد دین صاحب
" " " ۔ ۱۰۱؍ ۔ عبد المجید صاحب
" " " ۔ ۱۰۲۳؍ ۔ فضل دین صاحب
" " " ۔ ۱۰۱۶؍ ۔ عبد القادر صاحب
" " " ۔ ۶۷۹؍ ۔ محمد داؤد صاحب و لدھی الدین صاحب

۱۰- فروری ۱۹۰۶ء کے تار خبر سے معلوم ہوا کہ جنوبی امریکہ کے ممالک کولمبیا اور ایکویڈار میں نہایت سخت زلزلہ آیا بہت سے شہر تباہ ہو گئے اور سینکڑوں جانیں تلف ہو گئیں۔ نقشہ میں مقام زلزلہ پر سرخ انگریزی حروف میں لفظ ارتھکویک یعنی زلزلہ لکھا گیا ہے۔ فی الحال اس جگہ کو نقشہ میں دکھایا جاتا ہے۔ مفصل حالات پھر درج ہوں گے۔ یہ ہر دو ممالک عیسائی آبادی سے پر ہیں جو رومن کیتھولک فرقہ کے عیسائی ہیں ہر دو ممالک ملک پنجاب سے سات گنا بڑے ہیں اور ہندوستان سے قریباً دس ہزار میل کے فاصلہ پر ہیں۔ ایک ہفتہ تک برابر یہاں زلزلے سے قیامت کا نمونہ قائم رہا۔

قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور

منظور کردہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام

گذشتہ اشاعت سے آگے

قواعد عامہ متعلق مجلس معتمدین

(۱۳) اس مجلس کا اجلاس لازماً سال مین ایک دفعہ ایام تعطیلات ماہ دسمبر مین ہوگا۔ جس مین اراکین مجلس معتمدین کو حتی الوسع اصالتاً حاضر ہونا ہوگا۔ اس کے علاوہ حسب ضرورت سکرٹری مجلس جب چاہے۔ اس مجلس کا انعقاد کر سکتا ہے۔ لیکن انعقاد کی اطلاع اور اسی طرح ہر ایسے امر کی اطلاع جو آئندہ اجلاس مین پیش ہونا ہوگا۔ سکرٹری مجلس ہذا ہر ایک ممبر کو تاریخ اجلاس سے دو ہفتہ پہلے دیگا۔ اور ممبران مجلس کا حق ہوگا۔ کہ وہ اپنی رائے تحریر کر کے سکرٹری کے پاس انعقاد جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے بھیجدین۔ اور اگر وہ خود نہ آسکین۔ تو یہ تحریری رائے بمنزلہ ان کی ایک رائے کے سمجھی جاوے گی۔

نوٹ۔ سکرٹری مجلس معتمدین باتفاق رائے پریزیڈنٹ و باجازت حضرت مسیح موعود اشد ضرورت کیوقت انعقاد جلسہ بلا اطلاع ممبران بیرون جات کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ قورم پورا ہو۔ اور ایسے جلسہ کے فیصلے اگر حضرت اقدس منظور فرماوین۔ تو قطعی ہون گے۔

(۱۴) بصورت اختلاف رائے۔ پریزیڈنٹ مجلس کی رائے بمنزلہ دو رائون کے ہوگی۔

(۱۵) مجلس معتمدین کا اختیار ہوگا۔ کہ اپنی طرف سے کوئی کارکن مجلس ضروری امور کے فیصلہ کے لیئے اراکین مجلس مین سے بناوے ان کی تعداد پانچ سے کم نہ ہوگی اور یہی تعداد مجلس معتمدین کی بطور قورم کے کام دیگی۔ ہان اس کارکن مجلس کے فیصلے بلا منظوری مجلس معتمدین قطعی نہ ہون گے۔

نوٹ۔ اس کارکن مجلس کے ممبر مجلس معتمدین سال بسال تجویز کرے گی۔

(۱۶) مجلس معتمدین ہر سال اس قدر رقم تجویز کرے گی۔ جس سے زیادہ کوئی فنانشل سکرٹری یا امین اپنے پاس نہ رکھ سکے گا۔

دیگر قواعد متعلق صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کا کل روپیہ بنک بنگال مین جمع کیا جاوے گا۔ جو سکرٹری مجلس معتمدین کے نام جمع کرائیگا۔ اور کوئی روپیہ بنک ہذا سے نکالا نہ جائیگا۔ جب تک چک پر صاحب پریزیڈنٹ اور سکرٹری کے علاوہ اور ممبرون کے دستخط نہ ہون گے۔ ان دو ممبرون کو مجلس معتمدین سال بسال آئندہ کے لیئے نامزد کرے گی۔

(۱۸) ہر ایک ماتحت مجلس کے فنانشل سکرٹری یا امین کا فرض ہوگا۔ کہ وہ ہر ایک رقم جو رقم مقرر کردہ زیر قاعدہ ۱۶ سے زائد ہو۔ وہ جنرل سکرٹری کے پاس جمع کرادے۔

(۱۹) جنرل سکرٹری ہر ماہ کے اخیر مین وہ روپیہ بنک بنگال مین جمع کرادیگا۔ جو اس کے پاس فنانشل سکرٹری یا امین زیر قاعدہ ۱۸ بھیجدین گے۔ البتہ اس کے پاس اس قدر رقم بطور سائر خرچ مستقل طور پر رہے گی۔ جو مجلس معتمدین تجویز کرے گی۔

(۲۰) جس قدر روپیہ مجلس معتمدین بطور بجٹ سالانہ کسی مد کا منظور کرے گی۔ اس سے زیادہ کوئی روپیہ سکرٹری یا پریزیڈنٹ بنک سے نکالنے کا مجاز نہ ہوگا۔ بصورت سخت ضرورت جنرل سکرٹری کارکن مجلس معتمدین سے اجازت تابع منظوری مجلس معتمدین حاصل کر سکتا ہے۔

(۲۱) انجمن کی جائداد انجمن یا کسی مجلس ماتحت کے ممبر کے ذاتی اغراض کے لئے استعمال ہونا سخت ممنوع ہوگی۔

مجلس کارپردازان مصالح قبرستان

(۲۲) اس مجلس کا پریزیڈنٹ سکرٹری۔ مشیر قانونی وہی اصحاب ہون گے جو مجلس معتمدین کے پریزیڈنٹ جنرل سکرٹری اور مشیر قانونی ہوانگے البتہ اور عہدیدار وہ ہون گے۔ جن کو مجلس معتمدین ہر سال آئندہ سال کے لئے تجویز کرے گی۔ لیکن فنانشل سکرٹری مجلس معتمدین کے اراکین مین سے ایک رکن ہوگا۔

(۲۳) مجلس معتمدین کے کل اراکین اس مجلس کے ممبر استحقاقاً ہون گے البتہ ان کے علاوہ دس کی تعداد تک اور ممبر مجلس معتمدین مقرر کر سکتی ہے۔ جو حتی الوسع مقیم قادیان ہون گے۔ یہ تقرر سالانہ ہوگا

(۲۴) یہ مجلس معاملات قبرستان مین ان تمام ہدایات کی پابند ہوگی۔ جو رسالہ الوصیت ۲۴۔ دسمبر ۱۹۰۵ء و ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت مورخہ ۶۔ جنوری ۱۹۰۶ء مین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے شائع ہوئی ہین۔ ایسا ہی مجلس ان تمام قواعد اور ضوابط اور ہدایات کی پابند ہوگی۔ جو حضرت اقدس کی طرف سے یا مجلس معتمدین کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہون گی۔

(۲۵) مجلس معتمدین کو مقبرہ بہشتی کے متعلق نئے قواعد بنانے یا گذشتہ قواعد کی ترمیم کرنے کا ہر وقت اختیار ہوگا۔

مجلس انتظام اشاعت اسلام

(۲۶) اس مجلس کے فرائض حسب ذیل ہون گے۔

(الف) ایسی تجاویز سوچنا اور عمل مین لانا جن سے اسلام کی حمایت اور اشاعت مین ایک سلسلہ تصانیف کا انگریزی اردو اور دیگر زبانون مین طیار ہو اور انہین غیر اسلامی بلاد اور غیر اسلامی اقوام مین قیمتاً یا مفت حسب مصلحت شائع کیا جاوے۔ ایسی تصانیف میعادی رسالوں کی صورت مین زیادہ تر قابل ترجیح سمجھی جاوین گے۔

(ب) تبلیغ اسلام کے لئے مختلف بلاد مین مبلغین کا بھیجنا (ایسے مبلغین لازماً سلسلہ احمدیہ کے ممبر ہون گے۔)

(۲۷) یہ مجلس ان قواعد و ضوابط کے ماتحت ہوگی۔ جو مجلس معتمدین تجویز کریگی۔ ایسا ہی ہر ایک معاملہ مین مجلس ہذا مجلس معتمدین کے ماتحت ہوگی۔

مجلس انتظام تعلیم

(۲۸) یہ مجلس مجلس معتمدین کے ماتحت ایسی تجاویز سوچے گی جس سے علاوہ تعلیم مروجہ زمانہ کی ضروریات کے مطابق مبلغین اسلام پیدا ہو سکین۔

مجلس انتظام متفرقہ

(۲۹) اس مجلس کے متعلق ان امور کا انتظام ہوگا۔ جو مجلس معتمدین ان کے سپرد کریگی۔

(۳۰) ہر ایک معاملہ مین صدر انجمن احمدیہ اور اس کے ماتحت مجالس اور اس کی کل شاخہائے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حکم قطعی اور ناطق ہوگا

نوٹ۔ اگر حسب ضرورت مجلس معتمدین بجائے کسی مجلس ماتحت کے اس کے فرائض کسی ایک یا دو یا زیادہ ناظمون کے سپرد کردے تو ایسے ناظم بھی اسی مجلس کے ماتحت ہون گے۔

اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب ذیل کو مجلس معتمدین کے اراکین اور عہدیدار مقرر فرماتے ہین۔

مجلس معتمدین

(۱)۔ حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب بھیروی۔ پریزیڈنٹ

(۲)۔ مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی۔ سکرٹری

(۳)۔ خواجہ کمال الدین صاحب۔ وکیل چیف کورٹ پنجاب) قانونی مشیر

اراکین

(۴)۔ صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب

(۵) مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی

(۶) خان صاحب محمد علی خان صاحب رئیس مالیرکوٹلہ

(۷) سیٹھ عبد الرحمان صاحب۔ مدراس۔

(۸) مولوی غلام حسن صاحب۔ سب رجسٹرار پشاور

(۹) میر حامد شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ عدالت ضلع سیالکوٹ

(۱۰) شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر مالک انگلش ویرہوس لاہور

(۱۱) ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن

(۱۲) ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن

(۱۳) ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب۔ اسسٹنٹ سرجن

(۱۴)۔ ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب اسسٹنٹ سرجن

المشتہر۔ محمد علی سکرٹری مجلس معتمدین انجمن احمدیہ قادیان

۳۱۔ جنوری ۱۹۰۶ء

حضرت مسیح موعود کی بنگالہ کی نسبت ایک پیشگوئی دوم پر ملاحظہ فرمائین

یاد رکھنے کے قابل

آجکل اجہ لوگ یہ کہا کرتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کافی ہے۔ مرزا صاحب کی کیا ضرورت ہے ہم بھی نمازین پڑھتے روزے رکھتے قربانیان کرتے ہین۔ پس ہم مین اور تم مین کیا فرق ہوا۔

جواب کے لئے ہابیل قابیل کا قصہ جو قرآن مجید مین آیا ہے۔ کافی ہے۔ دیکھو دونون بھائیون نے قربانیان کین مگر مقبول اسی کی ہوئی۔ جو متقی تھا۔ یہ ایک اصل ہے۔ اس بات کے لئے کہ عبادات صرف متقیون کی قبول ہوتی ہین۔ اور خلیفہ صادق کے منکر متقی نہیں ہو سکتے۔ کہ فرمایا۔ ومن کفر بعد ذالک فاولئک هم الفاسقون (جو خلیفہ کے منکر ہین وہی تو فاسق ہین) پھر دیکھو۔ کہ حضرت اقدس حسب حدیث مسلم۔ "نبی اللہ" ہین اور سورۃ ابراہیم پارہ چودہ رکوع سوم مین قال الذین کفروا لرسلھم پڑھتے چلے جائیے اخیر پر لکھا ہے۔ اعمالھم کرماد ن اشتدت به الریح فی یوم عاصف۔ (ان کے عملون کی مثال ایسی ہے۔ جیسے راکھ پر سخت ہوا آندھی چلے) رب کا کافر اس لئے ٹھہرایا کہ گو زبان سے اقرار کرتے ہین۔ مگر اس کی وحی کا انکار کرتے ہین۔ نیز ربوبیت کے تقاضا کو نہین مانتے۔ کہ وہ جیسے جسمانی انتظام کرتے ہین۔ روحانی انتظام بھی وقتاً فوقتاً رسول بھیج کر کرتے رہتے ہین۔ نیز ما انزل اللہ سے کراہت کرنے والون کے اعمال حبط ہوتے ہین۔ ذالک بانھم کرھوا ما انزل اللہ فاحبط اعمالھم۔ مسیح موعود بھی خدا کی طرف سے نازل ہوئے۔ اور ان پر جو کلام نازل ہوتا ہے۔ اس کو برا سمجھنے والون کا یہی حال ہوگا۔ باقی رہا یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کافی ہے۔ بیشک مگر یہ بھی انہی کے احکام سے ہے۔ کہ جب خلیفۃ اللہ مہدی ظاہر ہو تو بیعت کرلو۔ پس اس کا انکار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار ہے۔ ایسے ہی جب مختلف دلائل سے ثابت ہوچکا کہ آپ پر منجانب اللہ وحی ہوتی ہے۔ تو اس کا انکار خدا تعالیٰ کا انکار ہے۔ نیز ان آیات قرآنیہ واحادیث صحیحہ کا جو آپ پر صادق آتی ہین۔ اس سے بہتر جواب اگر کسی بھائی کو معلوم ہو تو وہ لکھے۔

احمدی۔ گجراتی۔ از گولیکی ضلع گجرات

حضرت مسیح موعود کی اپنی تقریر اسی مضمون پر بدر کے مختلف پرچون مین مسلسل لکھی جاچکی ہے۔

ایڈیٹر

مدرسہ تعلیم الاسلام

جیسا کہ گذشتہ ہفتہ مین اطلاع دی گئی تھی۔ بابو جگل کشور صاحب سینیر اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب ۱۴ اور ۱۵ فروری کو مدرسہ کا معائنہ کیا۔ اور صیغہ پرائمری کا امتحان لیا۔ پنجم پرائمری مین آٹھ مین پانچ لڑکے کامیاب ہوئے ہین۔ اور ان کو انسپکٹر صاحب نے سرٹیفکیٹ عطا کئے ہین۔ اور جمعہ کی رخصت تھی ہفتہ وار کی صبح کو مسٹر گاڈلے انسپکٹر آف اسکول تشریف لائے۔ اور مدرسہ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے وقت راقم ہی صاحب بہادر کے ہمراہ تھا۔ صاحب بہادر نے تمام مدرسہ۔ بورڈنگ۔ شفاخانہ۔ بک ڈپو اور لائبریری دیکھی۔ اور عمدہ انتظام اور ایسی جگہ مین ایسے عمدہ اسکول کے ہونے پر تعجب کیا ہے۔ اور فرمایا۔ کہ اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا۔ کہ یہ ایسی عمدہ جگہ ہے۔ تو مین اپنے پروگرام مین یہان کے واسطے زیادہ وقت رکھتا۔ صاحب بہادر نے مڈل کے ان تمام لڑکون کو جن کو ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے امتحان مین پاس کیا تھا پاس قرار دیا۔ اور ان مین سے چار طلبا کو وظائف کے مقابلہ کیواسطے گورداسپور بھیجنے کے لئے منتخب کیا ہے اور بٹالہ مین گذشتہ ٹورنمنٹ پر ہمارے طلبا نے جو انعام حاصل کیا تھا۔ اس کا بھی خود ذکر کیا۔ اور ایک لڑکے کو جس نے وہان عمدہ کھیل دکھلائی تھی۔ یاد کیا۔ صاحب بہادر نے مدرسہ کو سرکار کی طرف سے حسب ضرورت معقول امداد دینے کی سفارش کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور لاگ بک ساتھ لے گئے ہین۔ جب واپس آئے گی۔ مزید حالات سے ناظرین کو اطلاع دیجائے گی۔

معذرت

چونکہ گذشتہ دو ماہ کے عرصہ مین ایک سال کے ختم ہونے اور دوسرے کے شروع ہونے کے سبب دفتر مین کام بہت رہا۔ اور کوئی واقف کار محرر بھی موجود نہ تھا۔ اس واسطے اکثر دوستون کے خطوط کے جواب مین اور تعمیل احکام مین دیر ہو گئی ہے۔ اب صاحب پروپرائیٹر نے منشی محمد النصیب کو جو دفتر کے کام مین اچھا تجربہ رکھتے ہین۔ ملازمت مدرسہ سے واپس دفتر بدر مین بلا لیا ہے۔ اور امید ہے۔ کہ تمام خطوط کے جواب انشاء اللہ وقت پر دئے جا سکین گے۔

ایڈیٹر

سلطنت عباسیہ مین ذمیون کی حالت

ایرانی غلامون کے انتظام حکومت اور سررشتون کی ترتیب مین مشغول ہونے کے بعد اہل عرب کو یہ ضرورت محسوس ہوئی۔ کہ عراق و شام کے ذمی (یعنی وہ عیسائی اور یہودی رعایا جو مسلمانون کے ماتحت ہون) جو حساب و کتاب و تحصیل وصول مین ماہر تھے۔ ان امور مین مدد دین۔ اس غرض سے ان کو تنخواہ و انعام کا لالچ دے کر آسانی سے سامان معاش کی ان کے لئے صورت کر دی ... اور عرب بھی بڑی ... سلطنت سے مطمئن ہو کر ذمیون نے بغداد مین آکر اپنے عقل اور قلم سے بنی عباس کی خدمتین کرنی شروع کین۔ کیونکہ بنی عباس نے ہر طرح کی آسانی اور مذہبی آزادی دے رکھی تھی۔ سلطنت عباسیہ کے سررشتون مین بھی ذمی تھے۔ افسر خزانہ بھی ذمی تھے۔ اور حاکم ضلع بھی ذمی تھے۔

روپیہ کے لین دین کرنیوالے اکثر یہودی تھے۔ منشیون مین ایک بڑا گروہ عیسائیون کا تھا۔ اکثر عیسائی سررشتہ فوج مین بھی ملازم ہوتے تھے۔ اور بسا اوقات اس سررشتہ کا افسر جو عیسائی ہوتا تھا۔ عزت اتنی بڑھی ہوتی تھی۔ کہ سلطنت کے بڑے بڑے مسلمان افسر اس کا ہاتھ چومتے دوڑتے تھے۔ اس فوجی صیغہ کی افسری سلطنت عباسیہ مین جن عیسائیون کو ملی۔ ان مین ایک ملک بن الولید تھا جس کو خلیفہ معتضد باللہ نے ملازم مقرر کیا تھا۔ بعض عیسائی وزارت کے رتبہ تک پہونچ گئے تھے۔ خلیفہ متقی باللہ کے زمانہ مین ابوالعلا صاعد بن ثابت عیسائی نائب السلطنت کے عہدہ پر ممتاز تھا۔ یہ اعتدال و مذہبی آسانیان سلطنت فاطمیہ مصر مین بھی پہنچ گئی تھی۔ ذمیون کی وہان بڑی عزت تھی کئی ذمی وزارت یا کتابت کے درجے پر پہنچے تھے۔ (مصر مین کتابت کا عہدہ مثل وزارت کے تھا) اور سلطنت مین ان کی بڑی شوکت تھی ... عیسیٰ بن نسطورس نامے ایک عیسائی کو اور منشار نامے ایک یہودی کو وزیر مقرر کیا تھا ان دونون کے زمانہ مین عیسائیون اور یہودیون کا بڑا غلبہ تھا۔ سلطنت فاطمیہ مین جو لوگ صاحب اثر تھے انمین ایک فہد بن ابراہیم عیسائی تھا۔ جو برجوان کا کاتب تھا۔ برجوان حاکم بامر اللہ کے زمانہ مین بڑا صاحب اثر شخص تھا۔ فہد برجوان کے نام سے حکم احکام جاری کیا کرتا تھا اس کا لقب رئیس تھا اور ملک مین اس کا بڑا اثر تھا عیسائیون کی شان اس کے زمانہ مین اتنی بڑھی کہ قریب تھا سلطنت انہین کے ہاتھ مین جا رہے۔ اہل کتاب یعنی ذمی ہی خلیفہ الحاکم کے زمانہ مین اور یونہی خلیفہ الحافظ کے زمانہ مین صاحب دولت تھے۔ فوج کے میر منشی اکثر اوقات یہودی ہوتے تھے۔

خلفا و امرا جس کثرت سے ذمی طبیبون دانشمندون ترجمانون اور کاتبون کو ملازم رکھتے تھے اس کی خبر مشہور ہے خاصکر شام کی عیسائی کہ انہون نے علوم کو یونانی و فارسی و سریانی وغیرہ سے عربی مین نقل کر کے گویا اسلام کی بڑی خدمت کی ... شروع مین خلفائے عباسیہ پادریون کی تعظیم و تکریم کرتے تھے اور انہین ساتھ بٹھاتے تھے خلیفہ ہادی اکثر پادری تیموثاوس کو ایوان خلافت مین بلا کر مذہبی گفتگو اور بحث و مناظرہ کیا کرتا تھا اور مشکل مشکل سوالات پوچھا کرتا تھا مہدی کے ساتھ پادری مذکور کے بہت سے مباحثے ہوئے۔ جو پادری مذکور نے ایک کتاب مین جس کو اسی موضوع مین لکھا تھا درج کئے ہین۔ خلیفہ ہارون الرشید کا بھی یہی طرز عمل تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک نیا عجیب و غریب رسالہ دارالامان سے

ہم نے ایک ماہی رسالہ دارالامان قادیان سے نکالنا چاہا ہے جس کے ایڈیٹر صاحبزادہ حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہین۔ حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام نے اس رسالہ کا نام تشحیذ الاذہان۔ تجویز فرمایا ہے۔ اس رسالہ مین مندرجہ ذیل مضامین درج ہوا کرین گے۔

(۱) اعلی حضرۃ حجۃ اللہ کی وہ تقریرین جو آپ عورتون کو وعظ کے طور پر سنایا کرتے ہین۔ وقتاً فوقتاً درج ہوا کرین گی (۲) مکتوبات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان (۳) مسائل شرعیہ۔ (۴) سوانح مشاہیر اسلام (۵) مخالفین اسلام کے دندان شکن جواب (۶) عربی کی تعلیم کیلئے آسان طریقے۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔ پہلا پرچہ یکم مارچ ۱۹۰۶ء کو شائع ہوگا۔ سالانہ قیمت پیشگی ۱۲ ہے۔

درخواستین بنام مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان آوین

پھر افسوس ہوگا

اگر وقت گذر گیا۔ کیونکہ ایک ماہ کے اندر ہی اندر قریب نصف کے یہ زبردست کتاب باہر جا چکی ہے۔ اور اخبار الاسلام سے کہین بڑھ کر تعلیم الاسلام زیادہ مفید اور آریون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ غالب یقین ہے۔ کہ تھوڑے عرصہ مین لوگ اس کے لئے ترسین گے۔ کیونکہ یہ معمولی نہین بلکہ علمی کتاب ہے۔ قیمت تعلیم الاسلام بمعہ ضمیمہ ۵۲ صفحہ۔

درخواستین بنام ماسٹر عبدالرحمان آوین

بلا مبالغہ سچا اشتہار

مندرجہ ذیل ادویات انشاء اللہ بہتون کو مفید ہون گی کیونکہ فی الحقیقت مفید ہین۔

(۱) حبوب مقوی باہ۔ دل و دماغ اور معدہ کو تقویت دے کر خون صالح پیدا کرتی ہین۔ اور اعصاب کو تقویت دے کر نکمے کو کام کا بنا دیتی ہین۔ دو ہفتہ کے لئے عہ۔

(۲) حلوائی موصلی۔ خاص ترکیب سے تیار کیا گیا ہے۔ نہایت مقوی اور مغلظ ہے۔ فی سیر ہے۔

(۳) دوائی جریان۔ جو جریان و ضعف بچپن کی غلط کاریون سے ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے مفید ہے۔ چالیس خوراک عہ

(۴) اکسیر آتشک۔ بدون کسی ضرر کے آرام ہو جاتا ہے۔ عہ

حالات لکھو۔ تا مطابق اس کے ہدایت ہو۔

(۵) سرمہ عجیب۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ سبل۔ خارش چشم۔ ریعو آنکھون سے پانی جاری رہنا۔ سلاق (ڈھیپڑ پن) کے لئے ازبس مفید ہے۔ فی تولہ۔ عہ

(۶) حبوب جدوار۔ نزلہ مزمن جو بار بار وعدہ کرتا رہتا ہے۔ اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ چالیس گولی عہ

اطلاع۔ دیگر امراض کے لئے بھی بعد تشخیص حالات مجرب دوائی۔ یا نسخہ ارسال کیا جاتا ہے۔ (محصولڈاک بذمہ خریدار)

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی۔ سند الزالیہ۔ بازار کشمیریان۔ سیالکوٹ

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یک بار
پورا صفحہ	اعـہ	صـہ	ـسہ	ـمـہ	ـہـ
½ صفحہ	ـسہ	ـسہ	ـہـ	ـہ	ـہ
پورا کالم	ـسہ	ـعـہ	ـعـہ	ـہ	ـہ
½ کالم	ـعـہ	ـعـہ	ـعـہ	للعہ	ـہ
¼ کالم	ـعـہ	ـہ	ـہ	ـہ	ـعـہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍۔ لیکن عہ سے کم اجرت کا اشتہار نہین لیا جائے گا۔ ضمیمہ بحساب ۸ فیصدی اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔ ضمیمہ بھیجنے کے لئے نمونہ ارسال کرکے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ طے کر لین۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہئے۔ مستقل اشتہار دینے والون کو اخبار مفت بھیجا جاوے گا۔ بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ عہ روپیہ سے کم نہ ہو۔ جن کے اشتہار کی اجرت عہ ۱۲ روپیہ سالانہ ہوگی۔ ان کو اخبار مفت۔ لیکن محصولڈاک انہین دینا پڑیگا۔

مصری اخبارون و رسالون کا انتخاب

کتب خانہ اسکندریہ

معزز رسالہ المقتبس مین جس کو ہمارے فاضل اور ادیب دوست محمد کرد علی آفندی، جو اپنے ادبی و علمی مضامین کے لئے مصری رسالون مین مشہور ہین، شائع کیا ہے۔ ایک فرانسیسی رسالہ سے یہ مضمون نقل ہوا ہے۔ کہ موسیو بریسم نے دشمنان کتب کے شمار مین منجملہ ان لوگون کے جنہون نے کتابین جلادین۔ حضرت عمر کا نام بھی لکھا ہے۔ کہ انہون نے اسکندریہ فتح ہونے پر اپنے عامل کو لکھا کہ کتب خانہ اسکندریہ جلادیا جائے۔ فرینچ میگزین لکھتا ہے کہ یہ کتب خانہ اسکندریہ کا احراق جو اس امام سے منسوب کیا جاتا ہے بے اصل ہے۔ کیونکہ اس زمانہ مین وہ کتب خانہ موجود ہی نہین تہا۔ المقتبس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ کتب خانہ اسکندریہ کی آتش زدگی کے بیان مین ایک تاریخی رسالہ شائع کرے گا۔ (البیان)

بہرے گونگے

ایک فرانسیسی نے ثابت کیا ہے۔ کہ بہرے گونگے ایسے نہین کہ وہ کچھ سنتے ہی نہ ہون۔ اس نے ایک آلہ کے ذریعہ سے جو ہوا کے تموج کو نقل کرتا ہے دکھایا کہ بعض سخت آوازون کو باوجود گرانی گوش کے سن لیتے ہین۔ اور ان حروف کو جو سخت آوازون سے نکلتے ہین جس طرح لوگ سنا کرتے ہین نہین سمجھتے۔

غرقاب جزیرہ

انگلستان نے جرمنی کو بحر شمالی کا جزیرہ ہیلیگولینڈ ۱۸۹۰ء مین دیدیا۔ اور خود اس کے عوض مین جزیرہ زنجبار لے لیا۔ لیکن یہ جزیرہ روز بروز غرقاب ہوا جاتا ہے۔ حتی کہ اب صرف چوتھائی حصہ باقی رہ گیا ہے۔ باوجودیکہ پانی روکنے کی تدبیرین بھی کی گئین۔ عنقریب اس جزیرہ کو دریا اپنے آغوش مین لے لیگا۔ اور اس کی خبر قعر بحر مین درج ہون گی۔

دنیا مین کتابون کا شمار

رسالہ التربیت لکھتا ہے۔ کہ تمام دنیا مین اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ چار طین کتابین موجود ہین۔ واللہ اعلم۔

انگلستان کا کتب خانہ

کتب خانہ انگلستان مین کتابون کی اتنی الماریان ہین کہ اگر ایک دوسرے کے برابر بچھا دی جاوین۔ تو ۳۴ میل کا طویل رقبہ درکار ہو

سلطان روم اور تفلیس کا قتل عام

سلطان روم کو جب تفلیس کے قتل عام کی خبر پہونچی۔ کہ آرمینیون کو گورنمنٹ روس مسلمانون کے قتل کرنے پر ابھار رہی ہے۔ تو سلطان نے ترکی سفیر روس کو ضروری ہدایتین کین۔ کہ زار کی گورنمنٹ کو اس حال بد کی طرف متوجہ کرے۔ جو مسلمانان تفلیس کی خلاف آجکل قائم ہے۔

دعا مدد

بابو ظفر احمد صاحب طالب علم میڈیکل اسکول لاہور امتحان مین کامیابی کے واسطے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہین۔

تار کی خبرین

۱۵ فروری سے ۲۱ فروری تک

قہری نشان ۔ ۱۶ فروری کے تار خبر سے معلوم ہوا ۔ کہ امریکہ کے ممالک کولمبیا اور ایکوے ڈور مین سخت زلزلہ برابر ایک ہفتہ تک آتا رہا ۔ بہت سے شہر تباہ ہو گئے اور سینکڑوں جانین تلف ہو گئین ۔ اللہ تعالیٰ کے قہری عذاب برابر ہر طرح نازل ہو رہے ہین ۔ اس کے بعد بذریعہ تار خبر معلوم ہوا ۔ کہ مقام ماسلی نیک مین ہی نہایت سخت زلزلہ آیا ہے یہ زلازل کا سلسلہ ایسا شروع ہوا ہے ۔ کہ عیسائیون کی انجیل کو پیشگوئی کی طرف متوجہ کرتا ہے ۔

سیستان واقع ایران مین طاعون پھیلی ہوئی ہے

۱۵ فروری ۱۹۰۶ء کو بمقام جمیکا اور سنٹ ٹامس سخت زلزلہ آیا

بمقام بالی پت طاعون پھوٹ نکلا ۔ ۱۳ فروری تک ۱۵ آدمی مر چکے ہین ۔

خوفناک چوری ۔ رنگون مین ایک صاحب کے سا ڈھے تین لاکھ کے جواہرات کی چوری ہوئی ۔

ممالک اسلامی ۔ امیر کابل کے افسران زیر عتاب ہین ۔ بعض کے قتل کی ہی افواہ ہے ۔ مصر اور عرب کی سرحد پر کچھ تنازعہ مابین مصری اور ترکی حکام ہو گیا ہے ۔ انگریزون نے جہاز اور فوجی افسر روانہ کر دیا ہے ۔ اور سلطان روم کو قسطنطنیہ مین اطلاع کی ہے ۔ سلطان نے فرمایا مجھے خبر نہین کہ ترکی افسر نے کیون ایسا کیا ۔ معاملہ رفع دفع ہونے کی امید ہے

باران رحمت ۔ پنجاب کے کل اضلاع مین کم و بیش بارش ہو رہی ہے ۔

عیسائیت کو زوال ۔ فرانس نے جو مذہب کو امور سلطنت سے جدا کر دیا ہے ۔ اس پر پوپ نے بڑی خفگی کا اظہار کرتے ہوئے ایک سرکلر جاری کیا ہے ۔ مگر کوئی فوجی کارروائی کرنی مناسب نہین سمجھی ۔ اور سمجھے کیون کر جب کہ اس زمانہ مین کوئی ایسی بے وقوف سلطنت موجود نہین ہے کہ مذہب عیسوی کی خاطر تلوار اٹھائے ۔

برٹش پارلیمنٹ کے جھگڑے ۔ بلفور صاحب یونینسٹ پارٹی کے افسر ہو گئے ۔ لیبر پارٹی یعنی گروہ مزدوران بہت زور پکڑ رہا ہے ۔

نئی پارلیمنٹ کا افتتاح ۱۹ فروری کو ہوا ۔

جوج روس ۔ روس مین بے امنی کا سلسلہ ہنوز چلا جاتا ہے ۔ اب پولینڈ مین کشت و خون ہو رہا ہے ۔ سینکڑون جانین تلف ہو رہی ہین ۔ بازار بند ہین ۔ مزدوری پیشہ لوگ بیکار پھرتے ہین ۔ سرکاری لوگون کو مارتے ہین ۔ امرا کو لوٹتے ہین ۔

یورپ کی خانہ جنگی ۔ مراکو کانفرنس کا معاملہ کچھ پیچیدہ ہی نظر آتا ہے ۔ کبھی امید صلح ہو جاتی ہے ۔ پھر کوئی پیچیدگی پڑ جاتی ہے ۔ جرمن والے بہر حال مراکش مین اپنی ٹانگ اڑانا چاہتے ہین ۔ فرانس والے اس کو برا مناتے ہین دیکھئے نتیجہ کیا ہوتا ہے ۔ یورپ والون نے اسلامی سلطنتون کو لقمہ تو کیا لینا چاہا ہے ۔ مگر یہ لقمے آسانی کے ساتھ حلق سے نہ اترین گے ۔

مشنریون کے بکھیرے ہوئے کانٹے ۔ یہ عیسائی مشنری ہی اس زمانہ کے جنگون کا پیش خیمہ ہین چین مین بمقام نان کنگ دیسیون نے ان پر پھر حملہ کیا ۔ مگر جانین بچ نکلین ۔

باغی زنانہ ۔ ناٹال مین باغیون کو سخت سزائین دی جا رہی ہین ۔ ان کے گاؤن جلائے جاتے ہین ۔ اور فصلین تباہ کی ہین ۔

غریب خریدار کیلئے عمدہ موقع

منشی قاسم علی صاحب مدرس مدرسہ چک ۱۴۲ ؍ بہاول پور نے ۱۲؍ سالانہ قیمت پر کسی غریب بھائی کے لئے اخبار بدر جاری کرانے کی درخواست کی ہے ان کی درخواست کو منظور کیا گیا ہے ۔ لہذا کوئی غریب احمدی بھائی جو اس رعایت کا مستحق ہو ۔ کار خانہ بدر مین درخواست کرے ۔ قیمت پیشگی آنی چاہئے

محمد افضل ایڈیٹر و محمد نصیب احمدی محرر بدر قادیان

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر سے مل سکتی ہین

نور الدین رد ترک اسلام ۔ ۸ر

الانذار اللہ ۔ ۸ر

عدم نجات مذہب پولیسی ۔ ۲ر

مباحثہ ۔ مابین شیخ الہ دین واعظ انجمن حمایت اسلام لاہور و پادری احمد مسیح صاحب واعظ ۔ ایس ۔ پی ۔ جی ۔ مشن کیمبرج دہلی ۔ ار

فہرست بیعت کنندگان

افسوس ہے کہ اخبار بدر کے مالی مشکلات کے ساتھ بعض اور بے قاعدگیان عمل مین آئین وہان فہرست بیعت کنندگان کا ضروری کالم بھی درج ہونے سے رفتہ رفتہ رہ گیا ۔ اگرچہ بیعت کنندگان کا سلسلہ ایسا وسیع ہے کہ پورے طور سے اس پر حاوی ہونا مشکل ہے ۔ پھر ایک اخبار نویس کے واسطے جس کو بہت سے کام بجائے خود کرنے پڑتے ہین اور بھی مشکل ہے ۔ کیون کہ بعض لوگ خطوط کے ذریعہ سے بیعت کرتے ہین بعض صرف زبانی پیغام کے ذریعہ سے کرتے ہین ۔ عورتین زنانہ مکان مین بیعت کرتی ہین ۔ یا صرف اپنے مردون کے معرفت کوئی سفر مین کرتے ہین ۔ بعضون نے چلتی ریل مین بیعت کی ۔ پھر قادیان مین بھی اس کے واسطے کوئی خاص وقت مقرر نہین ہو سکا اور جیسا موقعہ ہوا کبھی صبح اور کبھی شام کبھی دوپہر کبھی رات ۔ جس وقت ہو سکا ۔ اس نے بیعت کر لی اس قسم کے سلسلہ کو پورے اہتمام کے ساتھ تحریر کرنا ۔۔۔ واسطے مشکل ہے ۔ تاہم اس خیال سے کہ اس سلسلہ بحو پرسے باہمی واقفیت کا ایک ذریعہ پیدا ہو سکتا ہے ۔ اور سلسلہ حقہ کی ترقی کا کچھ نہ کچھ اظہار ہوتا رہتا ہے ۔ ما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ کے مقولہ پر عمل کر کے انشاء اللہ کوشش کی جائے گی کہ کچھ نہ کچھ اس سلسلہ مین درج ہوتا رہے ۔ سر دست چند تازہ نام درج اخبار کرتا ہون ۔

مرزا مبارک بیگ صاحب ساکن کلانور

مرزا امیر محمد صاحب ساکن پٹی

سید الطاف حسین صاحب ولد ڈاکٹر محمد حسین صاحب لاہور

بابو فخر الاسلام صاحب حال ساکن کوہاٹ

نعمت خان ساکن ضلع گورداسپور

عبد اللہ ولد خزانہ ساکن ٹٹروعہ ضلع ہوشیارپور

نظام الدین صاحب ولد حسن ساکن اچبان ہانگشان ضلع گوجرانوالہ

جوایا ولد حاکم ساکن ״ ״ ״ ״

کرم ولد سجاول ״ ״ ״ ״

شاد محمد ولد نبی بخش صاحب ״ ״ ״ ״

بختاور و سوداگر ״ ״ ״ ״

سردار ولد حسن ״ ״ ״ ״

اسماعیل ولد عبد اللہ ساکن لوہرہ ڈاک خانہ ننال تحصیل پسرور

اس سے کسی شخص کو بھی انکار نہین۔

کہ انسانی زندگی و بقائے صحت کا دارومدار صرف غذا پر ہے۔ مثل مشہور ہے۔ کہ انسان اناج کا کیڑہ ہے جب انسان کی غذا ہی کم ہو گئی۔ تو اس کا نتیجہ سوائے کمزوری۔ لاغری۔ سستی اور زندگی تلخ ہو جانے کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ غذا کا کم ہو جانا دو صورتون سے ممکن ہے ایک تو غذا کا کافی طور سے چبا نہ سکنا۔ اور دوسرے اس کا اچھی طرح سے ہضم نہ ہونا۔ یعنی کمزوری دندان اور ضعف معدہ۔ کہ جن کو اطبا نے ام الامراض اور سرچشمہ امراض لکھا ہے۔ اگرچہ آج کل کمزوری دندان اور ضعف معدہ عام مرض ہوتے جاتے ہین۔ لیکن یہ بات بہت ہی قابل افسوس ہے۔ کہ اس کے علاج کی طرف بہت ہی کم توجہ کی جاتی ہے۔ یہ نہین جانتے۔ کہ یہی مرض گوناگون اور سخت امراض کا باعث ہو کر آخرش لا علاج ہو جاتی ہے۔ ہمارے

”خوشبودار منجن دندان“

سے ہلتے دانت مضبوط۔ مسوڑون کا گوشت درست۔ خون کا جانا بند۔ بدبو دہن کا دور۔ دانت موتیون کی طرح صاف و چمکدار ہو جاتے ہین۔ دانت گرنے سے محفوظ رہتے ہین۔ کیڑا لگنے نہین پاتا اس کا استعمال کرتے رہنا گویا ہر قسم کی امراض دندان سے ہمیشہ کے لئے بچنا ہے۔ ہمارا

چورن عزیزی یعنی نمک سلیمانی

امراض شکم و امعا و ضعف معدہ۔ بدہضمی۔ قراقر۔ باد گولا۔ درد شکم۔ ہیضہ۔ سنگرہنی۔ تخمہ۔ قولنج۔ پیچش۔ کھٹی ڈکارون کا آنا۔ سینہ جلنا۔ مونھ سے بدمزا پانی کا چھوٹنا۔ قبض کا ہو جانا۔ غذا کا اچھی طرح ہضم نہ ہونا۔ کافی بھوک کا نہ لگنا۔ وغیرہ وغیرہ جملہ امراض معدہ و شکم کے لئے بے مثل ہے۔ ہمارا نمک سلیمانی خوش مزہ خوشبودار۔ خوراک کا ہضم کرنے والا۔ مولد خون صالح۔ چہرے کے رنگ کو نکھار دینے والا ہے۔ علاوہ ان کے یہ صفت عجیب اس مین پائی گئی ہے کہ اگر قبض ہو۔ تو پیٹ کو نرم کر دیتا ہے۔ اور اگر دست آتے ہون تو پیٹ کو اصلی حالت پر لے آتا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس کے ایک ہفتے کے استعمال سے غذا دگنی ہو جاتی ہے۔ دودھ اور گھی کے ہضم کرنے مین بے مثل ہے۔ قیمت فی بکس جس مین ایک شیشی نمک سلیمانی اور ایک بکس منجن کا ہوتا ہے۔ ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ قیمت بکس جس مین تین شیشی نمک سلیمانی اور چار بکس منجن کے ہوتے ہین۔ چار روپیہ (للعہ)

المشتہر

حکیم منشی محمد عبد العزیز مالک مخزن الصحت کامل الحکمت

لاہور

نہایت ہی مفید اور ضروری کتابین مولفہ ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خان صاحب ایم بی

(۱) **تفسیر القرآن بالقرآن** جسمین تمام اخلاقی اور روحانی مسایل کی تفسیر قرآن مجید سے۔ قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور تورات و انجیل مروجہ سے۔ پیشگوئیون کا اثبات واقعات و تواریخ معتبرہ سے۔ علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے تمام باطل قصون کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضون کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہین نہایت عمدہ و شیرین بیان ہے نکات قرآنی خوب بیان کئے ہین۔ دل سے نکلی اور دلون پر اثر کرنیوالی ہے قیمت بلا جلد ہے مجلد ہے۔

(۲) **حمایل التفسیر** یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمایل کیصورت مین تمام ترجمہ اور مضامین وہی ہین طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہین قیمت بلا جلد عہ مجلد ہے

(۳) **تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی** طبع ثالث کیوجہ سے اصل تفسیر القرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہین۔ قیمت مجلد ہے۔

(۴) **تذکرۃ القرآن** بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء سنہ قرآنی مضامین پر مبسوط بحث قیمت فی سال مجلد عہ

(۵) **تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ الم** قیمت ۶ ر (۶) **تفسیر پارہ عم** قیمت ۲ ر

(۷) **مفتاح القرآن** صرف و نحو کا عجیب و غریب رسالہ ہے جسکو معمولی اردو خوان ایک مہینہ مین یاد کرکے قرآن مجید با معنی پڑھ سکتا ہے قیمت ۸ ر (۸) **مفتاح العرب** اس کے ذریعہ سے معمولی اردو خوان عربی صرف و نحو پر دو مہینہ مین حاوی اور مشاق ہو سکتا ہے قیمت ۸

(۹) **جامع العلوم** یعنی میڈیکل سائیکلوپیڈیا اردو۔ یہ حقیقت مین علم ڈاکٹری و طب کا پورا کتب خانہ ہے جسمین (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ و نظام جسمانی (۳) علم دواسازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض المتعفان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عامہ (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) مائنر سرجری یعنی جراحی خفیفہ (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم اسرار الاعضا (۱۳) علم تشریح (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) میڈیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم سمیات پر کامل بحث ہے کل قیمت عسہ مجلد ہے۔ علاوہ محصول ڈاک

(۱۰) **میڈیکل سائیکلوپیڈیا انگریزی**۔ زیر طبع ہے قیمت ... مجلد ...

(۱۱) **مفید عام**۔ علم طب اور ڈاکٹری کی کامل لغت ہے طبع ثانی مین مرضون کو ساتھ انکی علامات تشخیص اسباب تشریح اور ہدایت کامل طور پر صحیح کر دیگئی ہے کہ پہلی کی نسبت مضمون قریباً دو چند ہو گیا ہے۔ قیمت ... (۱۲) **تشخیص الامراض** اسمین تمام امراض طبی و جراحی کی تشخیص و تشریح بہ ترتیب لغت درج ہے قیمت عہ

(۱۳) **رسالہ اعضائے مخصوصہ**۔ اس مین اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریون اور کمزوریون کے علاج اور تمام دواؤن کا ذکر کامل طور پر درج ہے۔ قیمت ۸ ر (۱۴) **مفید النساء والصبیان**۔ اس مین ان تمام دکھون کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آجاتے ہین۔ یا نادان دائیون کے ہاتھ سے اٹھانے پڑتے ہین قیمت ۳ ر

(۱۵) **الذکر الحکیم نمبر ۱**۔ اس مین خوابون کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ۲ ر (۱۶) **الذکر الحکیم نمبر ۲**۔ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے۔

یہ کتب پتہ ذیل پر مل سکتی ہین

فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانہ نے اول ہی روز سے ہندوستان بھر میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے۔ بعد پسند جسکا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھون سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ کو اس طرح رفع کرتا ہے۔ جیسے آفتاب تاریکی کو۔ اور قیمت صرف ۸ ر ہے۔

سنون دندان۔ اب کسی کو امراض داڑھ و دانت تکلیف نہین دے سکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ داڑھ پھولی ہو یا مسوڑے مین درد ہو یا خون آتا ہو۔ دانت ہلتے ہون۔ منہ سے بدبو آوے۔ دانت مین پر ایک دفعہ لگائیے۔ پھر مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔ چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہین ہوتا۔ دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہین۔ قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے صرف ۸ ر

سونے چاندی کی گولیان۔ یہ دوا اسم با مسمےٰ ہے۔ جو صاحبان اپنی قوت کو فاتحہ دیچکے ہین یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے۔ یا کثرت نے اعضا کو ڈھیلا بنا دیا ہے۔ یا بچپن کی بے اعتدالیون نے بیکار بنایا ہے وہ ہمارے ان حبوب کا استعمال کرین۔ پھر دیکھئے۔ کہ آپ کیونکر اپنی کمزوری کے شاکی ہو سکتے ہین۔ یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھون پر کر دیتی ہین۔ پس کمزور کو آب حیات ہین۔ قیمت ساٹھ عدد حبوب عہ

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڈہ ضلع دہلی

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر مین بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے۔ ہر روز باتصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبرین اور تاریں ہر روز چھپ جاتی ہین اس کا ایڈیٹوریل اشاعت اعلیٰ درجہ کا ہے۔ مضامین اور واقعات نہایت مدلل اور معقول دیکھاتی ہین۔ اسی لئے تمام حلقون مین نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے۔ کیونکہ رئیس اور رعیت صرف ٹکٹ کی مالی دوست اور خیر خواہ ہے اگر آج تک آپنے دیکھا نہ ہو۔ تو ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ مفت ملتا ہے۔ قیمت سالانہ صرف ہے (پونے چار روپیہ) پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے۔ درخواستون کا پتہ۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبرین۔ دلچسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز لاہور سے یہ اخبار نکلتا ہے۔ پنجاب کا سب سے پہلا۔ اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھین

مینجر روزانہ اخبار عام

مبد پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔